21421-اگر میرا خاوند دوسری شادی کرلے تو کیا مجھے اجر وثواب ملے گا؟

سوال

اگر پہلی بیوی خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرے تو اسے کیا اجر وثواب حاصل ہوگا، کیا ایسی حالت میں کوئی خاص اجر وثواب ہے یا کہ وہی جوکہ ہر ایک بیوی کو اپنے خاوند کی اطاعت اوراس کے حقوق ادا کرنے پر حاصل ہوتا ہے ؟

اگر مجھے یہ علم ہوجائے کہ اس کا کوئی خاص اجر وثواب ہے تو مجھے اس حالت کو قبول کرنے میں زیادہ آسانی ہوگی ۔

مجھے یہ کہا گیا ہے کہ جو بیوی اپنے خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرتی ہے اسے مومن کے جہاد پر جانے کا اجر ثواب حاصل ہوتا ہے ، اوریہ کہ عورت کا جہاد توجہ ہے اورخاوند کی دوسری شادی کو قبول کرنا جہاد سے بھی بڑھ کر ہے ، توکیا اس کی کوئی دلیل ہے ؟ اورکیا آپ کے علم ہے کہ اس کے علاوہ بھی کوئی اجر وثواب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اول :

ہمیں توکسی ایسی صحیح دلیل کا علم نہیں جس میں آپ کا ذکر کردہ اجر وثواب ملتا ہو
، لیکن طبرانی میں ایک حدیث ملتی ہے جوکہ ضعف ہے اسے ہم ذیل میں ذکر کرتے ہیں :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے عورتوں پر غیرت اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے ، توان
میں سے جو عورت بھی اجر وثواب کی نیت کرتی ہوئی صبر کرے گی اسے شھید کا اجر وثواب
حاصل ہوگا) ۔

لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ضعیف الجامع الصغیر (1626) میں ضعیف
قرار دیا ہے ۔

دوم :

بیوی کا اپنے خاوند کی اطاعت پر صبر کرنا جنت میں داخل ہونے کے اسباب میں سے ایک سبب ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بھی اس کا بیان ملتا ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب عورت اپنی پانچ نمازوں کی ادائیگی کرے اور اپنے (رمضان کے) مہینہ کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے تو اسے کہا جائے گا تم جنت میں جس دروازہ سے بھی چاہو جنت میں داخل ہوجاؤ) صحیح ابن حبان ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح الجامع الصغیر (660) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

بیوی کا اپنے خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرنے کا اجر اس سے بھی زیادہ ہے جو کہ ہم کئی ایک نقاط میں بیان کریں گے :

پہلی : خاوند کی دوسری شادی اس کے لیے امتحان اور آزمائش شمار ہوگی، تو اگر پہلی بیوی اس پر صبر کرے تو اسے آزمائش پر صبر کرنے کا اجر وثواب حاصل ہوگا جیسا کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان میں ہے :

.{صبر کرنے والوں کو ہی ان کا پورا پورا بے شمار اجر وثواب دیا جاتا ہے}. الزمر (10) ۔

اور حدیث شریف میں ہے کہ :

ابوسعید اور ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مسلمان کو جو بھی تھکاوٹ، اور بیماری، اور کوئی غم وفکر اور پریشانی لاحق ہوتی ہے، اور جو بھی اسے اذیت ملتی ہے حتی کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کے بدلہ میں اللہ تعالی اس کی غلطیاں معاف کرتا ہے اور اسے ان کا کفارہ بنا دیتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (5642) صحیح مسلم حدیث نمبر (2573) ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب مومن مرد اور عورت اپنے آپ اور مال واولاد کی آزمائش میں ہوں اور وہ اسی طرح اللہ تعالی کو جاملیں تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان پر کوئی گناہ ہی نہیں) سنن ترمذی حدیث نمبر (2399) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (5815) میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے ۔

دوسری :

اگر عورت اسے اپنے خاوند اور دوسری بیوی کے لیے احسان سمجھتے ہوئے قبول کرے تو اسے محسنین یعنی احسان کرنے والوں کا اجر وثواب حاصل ہوگا ۔

اللہ تعالی نے احسان کرنے والوں کا اجر وثواب بیان کرتے ہوئے فرمایا :

{بات یہ ہے کہ جو بھی پرہیزگاری اور صبر کرے تو اللہ تعالی کسی احسان کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتا} یوسف (90) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{احسان کا بدلہ احسان کے علاوہ اور کیا ہوسکتا ہے} الرحمن (60) ۔

اور ایک اور مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{یقینا اللہ تعالی تو احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے} العنکبوت (69) ۔

تیسری :

اور اگر عورت کو اس دوسری شادی کی وجہ سے اگر غصہ آجائے تو اس نے اپنا یہ غصہ پی لیا اور اسے ختم کرلیا اور اپنی زبان سے بھی کچھ نہ کہا تو اس غصہ کے پی جانے کی وجہ سے بھی اسے اجر وثواب حاصل ہوگا اور خاوند بھی غصہ نہیں کرے گا :

اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

{اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اللہ تعالی ان احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں} آل عمران (134) ۔

توعام حالت میں خاوند کی اطاعت کرنے والی بیوی کے اجروثواب سے زیادہ یہ اجروثواب اسے حاصل ہوگا ۔

اورایک عقل مند عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے رب کی تقسیم پر راضی ہوجائے ، اوراسے یہ جاننا چاہیے کہ خاوند کے لیے دوسری شادی اللہ تعالی نے مباح کی ہے ، تواس وجہ سے اسے اعتراض کا کوئی حق حاصل نہیں ، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کی دوسری شادی میں اس کے لیے مزید عفت وپاکی ہوجوکہ اسے حرام کام میں پڑنے سے روکے ۔

اوریہ بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بہت سی عورتیں ہیں جواپنے خاوند کے حرام کام کرنے پر توبہت کم اعتراض کرتی ہیں لیکن اگروہ حلال کام کرتے ہوئے دوسری شادی کرے تو اس پران کا اعتراض بہت زیادہ ہوتا ہے ، اوریہی ان کی نقص عقل اوردین کی نشانی ہے ۔

عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیویوں کواپنے لیے اسوہ حسنہ اورآیڈیل بنائے ان میں سے بہت ساریوں نے غیرت کے باوجود صبر کیااوراجروثواب کی نیت کی لھذااسے اسوہ بنانا چاہیے ۔

تواگرآپ کے خاوند نے اگردوسری شادی کرنا چاہی ہے توآپ اس پرصبر کریں اوررضامندی کااظہار کرتے ہوئے اس پراحسان کریں تا کہ آپ کواحسان اورصبر کرنے والوں کااجروثواب حاصل ہو۔

اورآپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہیے کہ زندگی ہے ہی آزمائش اورامتحان کا نام ، اوراس کا ختم ہونا بھی بہت ہی جلد ہے تواللہ تعالی کی اطاعت پرصبر کرنے والے کے خوشخبری ہے تا کہ وہ ہمیشہ رہنے والی جنت میں ہمیشگی والی نعمتوں کوحاصل کرسکے ۔

واللہ اعلم .